آیات نمبر 172 تا 179 میں پچھلی آیات کے تسلسل میں جنگ احد کے حوالے سے جنگ میں
ثابت قدم رہنے والے مسلمانوں کے لئے بشارت۔ کفار کو تنبیہ کہ بالآخر ان کے لئے ذلت
آمیز عذاب ہو گا

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَاۤ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ ۛؕ
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَ اتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌۚ﴿۱۷۲﴾ اُن میں سے وہ نیک کردار
اور پرہیز گار لوگ، جنہوں نے زخم کھانے کے بعد بھی اللہ اور رسول (ﷺ) کے
حکم پر لبیک کہا، ان کے لئے بڑا اجر ہے اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ
قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ۖۗ وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ
نِعْمَ الْوَكِيْلُ﴿۱۷۳﴾ یہ وہ لوگ ہیں کہ جب ان سے لوگوں نے کہا کہ کافروں نے
تمہارے مقابلے کے لئے بہت بڑا لشکر جمع کیا ہے سو ان سے ڈرو، تو اس بات نے ان
کے ایمان میں مزید اضافہ کر دیا اور وہ کہنے لگے کہ ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ کیا اچھا
کارساز ہے فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ ۙ وَّ
اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِيْمٍ﴿۱۷۴﴾ پھر یہ لوگ اللہ کے انعام
اور فضل کے ساتھ اس طرح واپس پلٹے کہ انہیں ذرا سی تکلیف بھی نہ پہنچی اور انہوں
نے رضائے الٰہی کی پیروی کرنے کی سعادت بھی حاصل کر لی اور اللہ بڑا فضل فرمانے
والا ہے اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّيْطٰنُ يُخَوِّفُ اَوْلِيَآءَهٗ ۪ فَلَا تَخَافُوْهُمْ وَ
خَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ﴿۱۷۵﴾ بیشک یہ صرف شیطان ہی ہے جو تمہیں اپنے

دوستوں سے ڈراتا ہے، پس ان سے مت ڈرو اور صرف مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم
حقیقت میں صاحب ایمان ہو وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِى الۡكُفۡرِ‌ۚ
اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ‌ؕ يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَلَّا يَجۡعَلَ لَهُمۡ حَظًّا فِى
الۡاٰخِرَةِ‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۷۶﴾ اے پیغمبر (ﷺ)! جو لوگ کفر کی طرف
جانے میں بہت تیزی دکھا رہے ہیں وہ آپ کو غمزدہ نہ کر دیں، وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ
سکتے اور اللہ یہ چاہتا ہے کہ ان کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے اور ان کے لئے
زبردست عذاب ہے اِنَّ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡكُفۡرَ بِالۡاِيۡمَانِ لَنۡ يَّضُرُّوا
اللّٰهَ شَيۡـًٔا‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۷۷﴾ بیشک جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر خرید
لیا ہے وہ اللہ کا کچھ نقصان نہیں کر سکتے اور ان کے لئے دردناک عذاب تیار ہے وَلَا
يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ‌ ؕ اِنَّمَا نُمۡلِىۡ
لَهُمۡ لِيَزۡدَادُوۡۤا اِثۡمًا‌ ۚ وَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۷۸﴾ اور کافر ہرگز یہ گمان نہ کریں
کہ ہم انہیں جو ڈھیل دے رہے ہیں یہ ان کے حق میں بہتر ہے، ہم تو یہ ڈھیل انہیں
صرف اس لئے دے رہے ہیں کہ وہ اپنے گناہوں میں کچھ اور اضافہ کر لیں، اور بالآخر
ان کے لئے ذلّت انگیز عذاب ہے مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ عَلٰى مَاۤ
اَنۡتُمۡ عَلَيۡهِ حَتّٰى يَمِيۡزَ الۡخَبِيۡثَ مِنَ الطَّيِّبِ‌ ؕ اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ
مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑ دے جس پر تم اس وقت ہو جب تک کہ وہ ناپاک کو
پاک سے جدا نہ کر دے جب تک یہ واضح نہ ہو جائے کہ کون اہل ایمان ہے اور کون مشرک و

منافق ہے وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَ لٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِيْ مِنْ

رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۠ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ اِنْ تُؤْمِنُوْا وَ تَتَّقُوْا فَلَكُمْ

اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۹﴾ اور اللہ کا یہ طریقہ بھی نہیں کہ سب لوگوں کو غیب پر مطلع فرما

دے لیکن اللہ اپنے رسولوں میں سے جسے چاہے غیب کے علم کے لئے چن لیتا ہے، سو

تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ، اور اگر تم ایمان لے آئے اور تقویٰ اختیار کیا

تو تمہارے لئے بڑا اجر ہے